

# ایک چھوٹا بیج: وزگاری ماتھائی کی کہانی



-  Nicola Rijsdijk
-  Maya Marshak
-  Samrina Sana
-  Urdu
-  Level 3



مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک گاؤں میں ایک  
چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیوتوں میں کام کرتی تھی۔ اُس کا نام  
ونگاری تھا۔



ونگاری کو باہر رہنا پسند تھا۔ اپنے گھر کے باغچے میں اُس نے  
چاقو سے مٹی کو کھودا۔ اُس نے چھوٹے بچوں کو گرم زمین میں  
دبایا۔

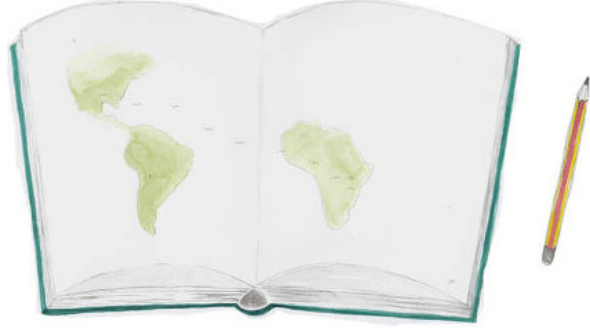




سورج غروب ہو نے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ وقت تھا۔  
جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندھیرا ہو گیا تو وزگاری کو معلوم تھا  
کہ اب اُسے گھر جا نے کا وقت ہے۔ وہ کھیٹوں کے درمیان  
تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی نکلی۔

ونگاری ایک ہوشیار بچی تھی اور سکول جانے کے لیے بے  
تاب تھی۔ لیکن اُس کی امی اور ابا سے گھر پر رکھنا چاہتے تھے، تاکہ  
وہ اُن کی مدد کر سکے۔ جب وہ سات سال کی ہوئی اُس کے بڑے  
بھائی نے امی ابا کو اس کے سکول جانے کے لیے اگسایا۔





اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ  
سیکھتی۔ اُس کی سکول کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست  
میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے  
بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

امریکی یونیورسٹی میں وزگاری نے بہت سی نئی چیزیں سیکھیں۔ اُس  
نے پودوں کے بارے میں پڑھا کہ وہ کیسے اُگتے ہیں۔ اور اُس  
نے یاد کیا کہ وہ کیسے بڑی ہوتی: اپنے بھائی کے ساتھ کھیل  
کھیلتے ہوئے کینیا کے جنگلوں کے خوبصورت درختوں کی  
چھاؤں میں۔



زیادہ سیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا کے لوگوں  
سے پیار کرتی تھی۔ وہ انہیں خوش اور آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیادہ  
سیکھنے پر اُسے اپنے افریقہ گھر کی اور یاد آتی۔





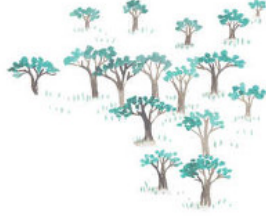
تعلیم مکمل ہو اے پر وہ کہنیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا تھا۔ کہیت  
زمین پر زیادہ پھیلے ہو اے تھے۔ عورتوں کے پاس جلا اے  
کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنا سکتیں۔ لوگ غریب تھے  
اور بچے جھوکے تھے۔



ونگاری کو معلوم تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ اُس نے عورتوں کو بیج  
سے درخت اگانا سکھا ئے۔ عورتوں نے درخت بچے اور اپنے  
گھروں کی دیکھ بھال کی۔ عورتیں بہت خوش تھیں۔ ونگاری نے  
انہیں مصروف بنانے میں اُن کی مدد کی۔



جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے جنگل کی صورت  
اختیار کر لی اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں  
پھیلنے لگا۔ آج، ونگاری کے بچوں سے لاکھوں درخت اگ چکے  
ہیں۔





ونگاری نے سجت حنت کی۔ دُنیا میں تمام لوگوں نے اُس کے  
کام پر غور کیا اور اُسے ایک مسہور تحفہ دیا۔ اُسے نوبل امن کا تحفہ  
کہا جاتا ہے۔ اور یہ تحفہ حاصل کر نے والی وہ پہلی افریقی خاتون  
تھیں۔

ونگاری 2011 میں وفات پاگئی۔ لیکن جب بھی ہم خوبصورت درخت  
دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔





# Storybooks Mauritius

[global-asp.github.io/storybooks-mauritius](http://global-asp.github.io/storybooks-mauritius)

## ایک چھوٹا بچہ: ونگاری ماہی کی کہانی

Written by: Nicola Rijdsdijk

Illustrated by: Maya Marshak

Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) and is brought to you by [Storybooks Mauritius](http://Storybooks Mauritius) in an effort to provide children's stories in Mauritius's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons  
[Attribution 4.0 International License](http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/).

